# کپاس کی صاف چنائی اور ترسیل

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

عالمی مارکیٹ میں کپاس کی اچھے نرخوں پر فروخت کے لیے ضروری ہے کہ اس کی چنائی میں احتیاط برتی جائے۔ کپاس ہمارے ملک کی اہم نقد آور فصلوں میں شامل ہے لیکن چنائی میں احتیاط نہ کرنے سے اس کا دام کم ہو جاتا ہے اور کاشتکار کو اس کا پورا معاوضہ نہیں ملتا۔ کپاس کی غلط چنائی سے کپاس کی کوالٹی اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کو ممکن بنائیں کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے اور منڈی میں اس کے نرخ زیادہ ملتے ہیں۔ کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کرنی چاہیے جب پودوں سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہو جائے۔ اگر نمی والی کپاس کو گوداموں میں رکھ دیا جائے تو اس کے ریشے کا رنگ خراب ہو جاتا ہے اور گوداموں میں ضرورت سے زیادہ درجہ حرارت کپاس کے بیج کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ کپاس کی چنائی صبح 10 بجے کے بعد شروع کریں اور شام 4 بجے بند کر دیں۔ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھنا ضروری ہے کیونکہ جلدی چنائی کرنے سے غیر معیاری اور کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسی روئی مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی کپاس کو پتی سے صاف کر لیا جائے۔ چنائی کے وقت بادل یا بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کریں کیونکہ گیلی کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ بارش کے بعد کھلی ہوئی کپاس کی چنائی خشک ہونے پر کریں کیونکہ خشک چُنی ہوئی پھٹی کا رنگ اور کوالٹی خراب نہیں ہوتے۔ چنائی اس وقت کرنی چاہیے جب تقریباً 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کھِل چکے ہوں ادھ کھلے ٹینڈوں سے چنائی نہ کریں کیونکہ اس سے گھٹیا کوالٹی کا کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے اور بیج بھی معیاری نہیں ہوتا۔ بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں سے متاثرہ کپاس اور آخری چنائی کے کچے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس پھٹی کو علیحدہ ہی فروخت کریں۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو جائیں تا کہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔ چنائی کے وقت ٹینڈے پودوں سے نہیں توڑنے چاہیے بلکہ ان میں سے کپاس چُن لی جائے اور ٹینڈوں میں کپاس بالکل نہیں رہنی چاہیے۔ چنائی کے وقت کپاس کو مٹی میں نہ رکھیں اور کپاس کو چن کر خشک، صاف ستھری اور سخت جگہ پر رکھیں۔ گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی علیحدہ کرنی چاہیے اور اسے علیحدہ ہی رکھنا چاہیے۔ آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بیج بھی نا قابلِ کاشت ہوتا ہے۔ اس لیے اسے بھی علیحدہ ہی رکھیں۔ کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو مناسب معاوضہ دیا جائے تا کہ چنائی کرنے والی خواتین اجرت کے حساب سے صفائی ستھرائی کو مدِ نظر رکھیں۔ چنائی کرنے والی عورتیں سر پر سوتی کپڑا لے کر بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تا کہ سر کے بال روئی میں مل کر روئی کی کوالٹی خراب نہ کریں۔ کپاس کو صرف سوتی کپڑے کے بوروں میں رکھیں اور سلائی کے لیے بھی سوتی دھاگہ استعمال کریں۔ یاد رہے پٹ سن کے بورے، پٹ سن کے سیبے اور پولی پراپلین کے بوروں کا استعمال قانوناً جرم اور قابلِ دست اندازی پولیس ہے۔ سوتی بوروں میں روئی بھرنے سے پہلے تمام ناکارہ آلائشوں کو نکال دینا چاہیے تا کہ روئی کا معیار بہتر ہو سکے۔ کپاس کو زیادہ دیر تک گودام میں نہ رکھیں کیونکہ اس سے کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ پھٹی کو گیلی اور سایہ دار جگہوں پر نہ رکھیں بلکہ دھوپ میں خشک جگہوں پر سوتی کپڑا یا ترپال بچھا کر رکھیں۔ کپاس کی نقل و حمل کے لئے پٹ سن کے بوروں اور کھاد کی خالی بوریوں کو ہرگز استعمال نہ کریں۔ کپاس کی مختلف اقسام کی پھٹی گوداموں میں علیحدہ علیحدہ سوتی

یا پلاسٹک کی شیٹ بچھا کر رکھیں اور سٹوریج کے دوران سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔ پھٹی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے زرعی انجینئرز کی ڈیزائن کردہ مخصوص ٹرالی استعمال کریں اور پھٹی کو ہر طرف سے اچھی طرح ڈھانپ لیں۔ چنی ہوئی پھٹی سے وزن کروانے سے پہلے آلودگی چن کر نکال دیں۔ شدید بارش کے بعد چنی ہوئی پھٹی کو بیج کے لیے ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے اگاؤ بہت کم ہوتا ہے۔ سڑک کے کنارے کپاس کے ڈھیر نہیں لگانے چاہییں اور انہیں کھلا بھی نہیں چھوڑنا چاہیے تاکہ چنی ہوئی پھٹی مٹی اور دوسری آلائشوں سے پاک رہ سکے۔ اگر پھٹی کے ڈھیر کھلے آسمان تلے لگانے ہوں تو بارش کی صورت میں ان ڈھیروں کو پلاسٹک کے کور سے ڈھانپ دیں اور بارش کے بعد اتار دیا جائے۔ پھٹی کو اونچی جگہ پر ڈھیر لگائیں اور ایک ڈھیر میں 100 من سے زیادہ پھٹی نہ رکھیں ۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ کپاس کا بیج اپنے کھیتوں سے تیار کریں۔ کپاس کی فی ایکڑ زیادہ اور معیاری پیداوار کے حصول کے لیے بیج کا صحت منداور توانا ہونا ضروری ہے۔ بیج کا بہتر اگاؤ کپاس کی اچھی نشوونما اور بہتر پیداوار کا ضامن ہوتا ہے۔ کاشتکار بیج کے لیے کپاس کے ان ٹینڈوں کو منتخب کریں جو اگست یا ستمبر کے دوران لگتے ہیں اور اکتوبر یا نومبر کے دوران کھلتے ہیں۔ زیادہ گھنی اور کمزور فصل کو بیج کے حصول کے لیے منتخب نہ کریں۔ چھدری فصل سے چنا گیا بیج زیادہ صحت مند ہوتا ہے۔ کپاس کی جس فصل سے بیج بنانے کا ارادہ ہو اس فصل کی بوائی ایک فٹ کی بجائے 2 فٹ یا اقسام کی مناسبت سے کی جائے۔ کپاس کے جس کھیت سے بیج بنانا ہو وہاں متوازن کھاد اور پانی استعمال کر کے کپاس کا معیاری بیج پیدا کیا جا سکتا ہے۔ نائٹروجنی، فاسفورسی اور پوٹاش کی کھادوں کا متناسب استعمال کریں۔ چھوٹے خوراکی اجزا خصوصاً زنک اور بوران کا استعمال یقینی بنایا جائے کیونکہ بوران زیرگی کے عمل میں معاونت کرتی ہے۔ بیج والی فصل کو شروع سے ہی نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے علاوہ جڑی بوٹیوں سے بھی پاک رکھا جائے۔ ٹینڈے لگنے کے دوران گلابی سنڈی اور ڈسکی کاٹن بگ جیسے نقصان دہ کیڑوں کے حملہ سے کپاس کے بیج کی کوالٹی خراب ہوتی ہے۔ ڈسکی کاٹن بگ رس چوس کر بیج کو کمزور کر دیتا ہے جبکہ گلابی سنڈی بیج کا سفیدہ کھا کر بیج کو اگنے کے قابل نہیں رہنے دیتی لہذا بنولہ الگ کرنے کے بعد جڑے ہوئے بیج نکال دیے جائیں۔ بیج کے لیے منتخب کردہ پودوں کے پوری طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں کی چنائی کر کے الگ ڈھیر لگایا جائے۔ کچے ٹینڈے نہ چنیں اور پھٹی کو سٹور میں منتقل کرتے وقت پٹ سن، پولی تھین کے تھیلے یا پلاسٹک کا باردانہ استعمال نہ کریں۔ سٹور میں نمی ہونے کی صورت میں کپاس کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد سٹور کریں اور سٹور میں کپاس کی مختلف اقسام کو الگ رکھیں۔ چنائی کے بعد بیج والی پھٹی کو زیادہ عرصہ کے لئے ڈھیر کی صورت میں رکھنے سے بیج کا اگاؤ متاثر ہو جاتا ہے اس لئے چنائی کے بعد جلد از جلد پھٹی سے بیج کا بنولہ الگ کر لیا جائے۔ بنولہ کو برا تارے بغیر چند ماہ کے لئے پٹ سن کی ہوادار بوریوں میں سٹور کیا جا سکتا ہے۔ اگر برا تارنے کا عمل بجائی کے وقت کیا جائے تو کپاس کے بیج کی زیادہ سے زیادہ روئیدگی دستیاب ہوتی ہے۔ آلودگی سے پاک کپاس اور معیاری بیج کے حصول سے کاشتکار نہ صرف بہتر قیمت حاصل کر سکتے ہیں بلکہ ملک کے لئے زیادہ زرمبادلہ بھی کما سکتے ہیں۔

☆☆☆